

حضرت مولانا عبدالجید صاحب مدظلہ فاضل دیوبند
رحیم یار خان

ادبیات

دعائے ختم القرآن

رمضان المبارک کی مناسبت سے

واقف و آگاہ کر جملہ سور آیات سے
اور ہر جز سے جزا کامل عطا کر یا مجیب
تادم آخر نہ سرزد ہوں معاصی سننات
مندفع کر گنبد گردوں کے آفت و کروب
آخرت میں دور کر مجھ سے جہنم کا عذاب
بے سخن صحرائے محشر میں مری کر مغفرت
کر مع الشداء والا برار میرا داخلہ
سھل ہو مرقد میں مجھ پہ امتحان کا ہر سوال
فکر دنیا ہو نہ ہرگز، ہو ہمیشہ فکر دیں
صرف کر محتاج اپنا غیر سے کر بے نیاز
دل زبان و گوش ذاکر دست و پا و چشم شفت
پاسبانی کر مری دنیا کے مکرو زور سے
برتری دے اتقا سے کر اعانت علم سے
کر مراعہ خسروانہ سے مجھے اپنے قریب
جملہ آلام و مصائب پر رہے شاکر جنال
ہو صدا حاصل مجھے اس پر فتن ماحول میں
سید الکونین ختم المرسلین نور مسبین

اے خدا کر بہرہ و قرآن کی برکات سے
جاوداں ہر حرف قرآن سے حلاوت کر نصیب
الف سے ایمان و احسان کر عطا صین حیات
با سے باطن اور ظاہر کر مرا پاک از عیوب
تا سے توبہ کی مجھے دنیا میں دے ہمت شتاب
تا سے ثابت قدمی اپنی راہ میں کر مرحمت
جیم سے جنت علیٰ میں باعنائیت کاملہ
حا سے حسن خاتمہ میرا ہو وقت انتقال
خا سے خوف آخرت ہو دل کے اندر جاگزین
دال سے دنیا و دیں میں کر معظم سرفراز
ذال سے ذاکر مرے کر جملگی اعضائے ہفت
را سے روشن کر مراد دل دین ہی کے نور سے
زا سے زینت اور زیبائش عطا کر حلم سے
سین سے سرور محمد کی زیارت کر نصیب
شین سے شاکر ترے نعمت ہو ہر دم زبان
صاد سے صدق و صفا ہر فعل میں ہر قول میں
ضاد سے ضامن مرا ہو روز دیں روز یقیں

زندگی بھر کر مری نصرت، حمایت غیب سے
جب نہ ہوگا کوئی سایہ جز ترے سایہ وہاں
عشق کامل بخش اپنی ذات بابرکات سے
اور کرپا بند مجھ کو اپنے سب احکام کا
ان کی عزت کے تصدق بخش میری ہر خطا
نفس و شیطان کے تصرف میں نہ دے میری زمام
ساقی کوثر کے دست پاک سے مجھ کو پلا
مال و دولت جاہ کے غم میں نہ کر جھکو اسیر
اور دائیں ہاتھ میں مجھ کو طے میری کتاب
مجھ پہ ہوتیری سدا لحظہ بہ لحظہ دم بدم
اس کی جملہ ظلمتیں با جلوہ خود دور کر
کر نہ ہیدا کسوت زیبالباس فاخرت
بافونس قدسیہ مجھ کو طے تیری پناہ
علو و رفعت بخش بالایات والذکر الحکیم
آخری دم تک یہی عادت مری رکھ برقرار
سوء الحساں، کسل، ہو یا سونسیان و زہول
بخش ہر آیت کریمہ سے مکمل فائدہ
حشر میں مابین میرے اور دوزخ کے حجاب
اس کے باعث مستحق مجھ کو بنادار نعیم
دین و دنیا میں مجید غوث کی بگڑی بنا

طاہر اور طیب کر مجھے ہر عیب سے
ظلمے ظل عرش روز حق مرا ہوسائباں
عین سے عصیاں مرے تبدیل کر حسنات سے
غین سے غنوار میرے دل کو کر اسلام کا
ہا سے فیضان محمدؐ و ردو عالم کر عطا
قاف سے قائم صراط حق پہ رکھ مجھ کو مدام
کاف سے کوثر کا آب جاں فزا یوم لقا
لام سے لبریز اپنے غم سے کر میرا ضمیر
میم سے میزان وزنی ہو مرا یوم الحساب
نون سے نظر نوازش نظر احسان و کرم
واو سے وحشت کدہ مرقد مری پر نور کر
ہا سے ہم آغوش فرما باصلاح آخرت
یا سے یرشب میں ہو میری آخری آرامگاہ
یا الہی کر عطا قرآن سے نفع عظیم
استطاعت دے تلاوت کی مجھے لیل و نہار
جو بھی کوتاہی تلاوت میں ہو میری کر قبول
عمر بھر تعمیل کی توفیق دے باقاعدہ
یا الہی ہو یہ تیری آخری ذی شان کتاب
یا الہی رحم فرما صدقے قرآن کریم
باتو سل نور قرآن، نور جہاں یا ربنا

—*—